سویڈن کے وفد کی ملاقات

سب سے پہلے سویڈن سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا شرف پایا۔

سویڈن سے آنے والے وفد میں وہاں کے سینئر پولیس آفیسر Ulf Bostrom صاحب، ایک سویڈش نومبایع Sten Muhammad Yussif Widhe صاحب، اور Rida Hani صاحب شامل تھے۔

☆ ملاقات کے دوران حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سویڈش نومبایع دوست Sten MuhammadYussif صاحب سے اُن کی رہائش کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے عرض کیا کہ ان کی رہائش کا انتظام ہوٹل میں کیا گیا ہے اور اُن کا ہر طرح سے خیال رکھا گیا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جلسہ گاہ کے اندر قیام کیا جائے تو اس کا اپنا مزہ ہے۔

موصوف نے بتایا:۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات نے ان کے دل پر بہت گہرا اثر کیا ہے۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات نہایت اعلیٰ تھے۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتایا کہ کس طرح امن قائم ہوسکتا ہے۔ اگر ذمہ دار لوگ حضورانور کی باتوں کو سنیں اور ان پر عمل کریں تو دنیا سے فساد ختم ہوجائے۔

رضاہانی صاحب نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنے گھروالوں کے لئے تبرک مانگا جس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

☆ ملاقات کے بعد پولیس افسر Ulf Bostrom صاحب کا کہنا تھا کہ حضورانور کے سامنے بات کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ جلسہ کے بعد موصوف نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:۔

مَیں پہلے بھی جلسہ میں شامل ہو چکا ہوں اور اس مرتبہ پھر جلسہ میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ جلسہ کے سارے کام بہت عمدگی سے ہو رہے تھے۔ بعض لوگوں کو بڑے مشکل کام سپرد تھے لیکن جہاں کہیں بھی افرادِ جماعت سے ملاقات کرنے کا موقع ملا انہیں خوش اخلاق اور خندہ پیشانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیکھا۔ ہر کوئی اپنی مفوضہ ڈیوٹی بڑی وفا کے ساتھ سرانجام دے رہا تھا۔ جلسہ کے ہر طرف ایک پُرامن ماحول طاری تھا۔ جماعت کا ماٹو'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' ہر جگہ عیاں تھا۔

مَیں نے دیکھا ہے کہ امام جماعت احمدیہ علم کی بہت قدر کرتے ہیں۔ افرادِ جماعت کی علمی کاوشوں کو جلسہ کے دوران سراہا گیا۔ علم بہت ہی ضروری چیز ہے اور اسی علم کی بناء پر ہی جماعت احمدیہ دنیا کے کونے کونے تک خدمتِ خلق میں مصروف ہے۔ جماعت احمدیہ سکول بنا کر مدد کرتی ہے اور لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سکھاتی ہے۔ جماعت جو بھی خدمات پیش کرتی ہے ان کے بدلہ میں کبھی صلہ نہیں لیتی۔ میرے خیال میں اس سے بہتر خدمتِ انسانیت ممکن ہی نہیں۔ مَیں حضورانور اور جماعت احمدیہ کا تہہِ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں مجھے اس جلسہ میں شامل ہونے کی دعوت دی اور مجھے بہت محبت دی۔

سویڈن کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات آٹھ بجے تک جاری رہی۔ بعدازاں وفد کے ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔